بسم اللہ الرحمن الرحیم

استاد احمد فاروق حفظہ اللہ

کا اہل پاکستان کے نام بیان

بعنوان:

قرآن کی پکار



الحمد لله رب العالمين ، والصلوة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين محمد وعلى آله وصحبه أجميعن، وبعد:

میرے عزیز پاکستانی بھائیو!

یقیناً آپ سب نے چند دن قبل امریکی فوجیوں کے ہاتھوں افغانستان کے ایک فوجی اڈے میں اللہ رب العزت کی آخری کتاب کی بے حرمتی کی دلخراش خبر سنی ہو گی۔

عزیز بھائیو!

ایک مسلمان کے لیے اس کی زندگی کی سب سے قیمتی متاع اس کا ایمان ہوتا ہے۔ اللہ، اس کے رسول اور اس کی کتاب سے بڑھ کر ایک مسلمان کو کوئی شے عزیز نہیں ہوتی۔ ایک بے عمل سے بے عمل مسلمان بھی یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ وہ زندہ ہو اور اس کے دین کی توہین کی جا رہی ہو۔ اللہ کی محبت و معرفت ہماری ہر سعی کا محور ہے۔ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر جان نثار کرنے کا جذبہ ہماری زندگی کی علامت ہے۔ قرآن سے دیوانہ وار الہانہ پیار ہی وہ عمل ہے جس کی بناء پر کل کو ہمیں رب کے دربار میں مغفرت کی امید ہے، ورنہ تو ہمارے دامن پہلے ہی اعمال سے خالی ہیں۔ پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک مسلمان کے کانوں تک کتاب اللہ کی تڑپتی پکار پہنچے اور وہ حرکت میں نہ آئے؟ وہ دل بھی کوئی دل ہے جو یہ سن کر بھی جوش نہ مارے کہ صلیبی امریکی فوجیوں نے اللہ کی آخری کتاب کے مقدس نسخوں کو آگ لگا دی؟ یہ کیسا ایمان ہے جو قرآنِ کریم کی بے حرمتی پر بھی نہیں بھڑکتا؟ اس بے غیرتی کی زندگی کا کیا فائدہ جس میں نہ اللہ کی کتاب کی حرمت محفوظ ہو اور نہ ہی اللہ کے محبوب نبی ﷺ کی شان؟ کیا اس کے بعد بھی یہ کہنے کی کوئی گنجائش باقی بچتی ہے کہ یہ محض افغانی مسلمانوں کی جنگ ہے، اس سے ہمارا کیا لینا دینا؟ کیا اس کے بعد بھی اسے محض 'دہشت گرد' نامی کس مخلوق کے خلاف جنگ قرار دینے یا محض طالبان والقاعدہ کے خلاف جنگ سمجھنے کی کوئی گنجائش باقی بچتی ہے؟ کیا قرآن صرف طالبان والقاعدہ کا قرآن ہے؟ اسلام صرف ان کا دین ہے؟

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک

ایک ہی سب کا نبی، دین بھی، ایمان بھی ایک

حرمِ پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک

کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

ربِ کعبہ کی قسم! کافروں کی اس شیطانی جرأت کے بعد بھی میڈیا پر بیٹھ کر امریکیوں کے اس مکروہ فعل کی تاویلیں پیش کرنے والے، مسلمانوں کو ایمانی جوش سے کام لینے کی بجائے بے حس اور بے غیرت ہو جانے کا سبق دینے والے منافقین کی صف میں کھڑے ہیں۔ ایسے بدبخت تجزیہ نگار، ایسے سرکاری مولوی، ایسے بے حمیت حکومتی عہدیدار ہمیں رینڈ کارپوریشن کے تجویز کردہ "اعتدال پسند اسلام" پر چلانا چاہتے ہیں جو حقیقت میں اسلام نہیں، کفر ہے۔ یہ بدبخت چاہتے ہیں کہ اس امت کا اپنے دین سے رشتہ اس طرح کاٹ دیں اور اسے ہر ایمانی جذبے سے اس طرح محروم کر دیں کہ وہ اپنی عصمتیں پامال ہونے پر بھی چپ سادھی رہے، اپنے نوجوان اور بوڑھے قتل ہونے پر بھی صدائے احتجاج بلند نہ کرے، اور حد تو یہ کہ اپنے نبی کے خاکے بنائے جانے اور اپنی کتاب کے جلائے جانے کو بھی سر جھکا کر قبول کر لے۔

الحمد للہ ہمارے غیور مجاہد طالبان بھائیوں نے، امیر المؤمنین ملا محمد عمر نصرہ اللہ کے سپاہیوں نے تو دس سال میں اپنے عمل سے ثابت کیا ہے کہ وہ دین کے معاملے میں ذلت قبول کرنے پر تیار نہیں اور اسلام کی خاطر اپنا سب کچھ لٹا دینے کو سرمایہء افتخار سمجھتے ہیں۔ اس المناک واقعے کے بعد غیور افغان قوم کے ردِ عمل نے بھی یہ ثابت کر دیا ہے یہ قوم بطور ایک قوم دنیا بھر میں اللہ کی کتاب سے سب سے بڑھ کر محبت کرنے والی و عقیدت رکھنے والی قوم ہے اور دس سال تک امریکہ کی ساری ترغیبات اور ساری دھمکیوں اور مظالم کے بعد بھی اسے رینڈ رکارپوریشن کا پیش کردہ امریکی اسلام نہیں قبول۔

تو کیا پاکستان کے مسلمان، خراسان کے لشکروں اور غزوہء ہند کے مجاہدوں کی سرزمین کے مسلمان، اس نازک موقع پر اللہ کی کتاب سے اپنی محبت کا ثبوت نہیں دیں گے؟ بجلی اور گیس کی خاطر سڑکوں پر نکل آنے والے کیا قرآن کی خاطر باہر نہیں نکلیں گے؟ سیاست دانوں کے پکارنے پر لاکھوں کی تعداد میں اکٹھے ہونے والے قرآن کی پکار پر اکٹھے نہیں ہوں گے؟ افغانستان میں کھلے محاذوں پر شریکِ جہاد ہو کر صلیبی امریکی و نیٹو افواج سے اللہ کے دین کا بدلہ نہیں لیں گے؟ افغانستان میں برسرِ پیکار مجاہدین کی پشت پناہی نہیں کریں گے؟ اپنی اولادیں اسلام کی حرمت پر نچھاور نہیں کریں گے؟ اپنے اموال اس جہاد کی تقویت میں نہیں لٹائیں گے؟ کیا اس ملک کے محترم علماء امریکہ کے خلاف جہاد کے فرضِ عین ہونے کا واضح و علانیہ فتویٰ نہیں دیں گے؟ کیا اب بھی وقت نہیں آیا کہ پاکستان کے مسلمان پاکستان میں امریکہ کے بڑھتے اثر ورسوخ کو روکنے کے لیے کوئی سنجیدہ اقدام اٹھائیں؟ کب تک امریکہ سے وفادار غلاموں کو اپنے سر پر بطور حاکم اور فوجی جرنیل قبول کیا جائے گا؟ وہ دن کب آئے گا جب سی آئی اے اور بلیک واٹر کے اہلکاروں پر یہ زمین تنگ کر دی جائے گی؟ وہ دن کب آئے گا جب جیکب آباد اور تربیلا سمیت امریکہ کے زیرِ استعمال تمام فوجی و ہوائی اڈوں پر اس ملک کے عوام اسی طرح چڑھ دوڑیں گے جیسے افغانی عوام اپنے ملک میں واقع امریکی اڈوں پر چڑھ دوڑی؟ وہ دن کب آئے گا جب ہماری فضاؤں میں دندناتے امریکی ڈرون طیاروں کو معصوموں کے قتلِ عام سے روکا جائے گا؟ وہ دن کب آئے گا جب امریکہ اور نیٹو کی قرآن دشمن افواج کی سپلائی کا ہماری زمین اور ہماری فضاؤں سے گزرنا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند کر دیا جائے گا؟ وہ دن کب آئے گا جب اس خطے کے مسلمان اپنے داخلی و خارجی فیصلے بس اللہ کی مقدس

کتاب قرآنِ کریم کی روشنی میں آزادانہ طور پر کریں گے اور کوئی امریکی پٹھو، امریکہ کا کوئی آلہ ءکار ان کی گردنوں پر امریکہ کے احکامات مسلط نہیں کر رہا ہو گا؟ آخر وہ دن کب آئے گا جب امریکہ کے خلاف جذبے اور نعرے کسی عمل میں بدلیں گے؟

میرے عزیز پاکستانی بھائیو!

اٹھیئے! اپنے دین کا دفاع کیجئے! اپنے قرآن کا دفاع کیجئے! افغان جہاد کو ہر ممکن ذریعے سے مضبوط کیجئے۔ اپنے ملک سے امریکیوں کو مار بھگائیے۔ اپنی سفیہ حکومت اور رذیل فوجی قیادت کے گریبان پکڑ کر اسے قرآن جلانے والے اور بہن عافیہ صدیقی کی عصمت پامال کرنے والے امریکیوں کے ساتھ تعاون سے روکیے۔۔۔ اور اگر یہ اب بھی نہیں رکتے تو ان کا وہی حشر کیجئے جو اہلِ لیبیا نے قذافی کے ساتھ کیا۔

پاکستان کے محاذ پر برسرِ پیکار میرے محترم و محبوب مجاہد بھائیو!

اپنے رب پر توکل کرتے ہوئے جہاد کی راہ پر ثابت قدم رہیے اور امریکہ اور اس کے حواریوں پر زمین تنگ کرنے کا سلسلہ جاری رکھیے۔ اللہ سے توفیق طلب کر کے ایسی مضبوط عسکری کارروائیاں ترتیب دیجئے جو امریکیوں اور ان کے آلہ ءکاروں کے پیروں تلے آگ لگا دے اور انہیں بتا دے کہ ابھی اس سرزمین میں خالد شیخ محمد اور رمزی یوسف فک اللہ اسرھما اور بیت اللہ محسود، الیاس کشمیری اور امجد فاروقی رحمہم اللہ کے بہت سے جانشین باقی ہیں جو تمہیں یہاں سے بھگا کر اور جس قرآن سے تمہاری دشمنی ہے اسے یہاں حاکم بنا کر دم لیں گے۔ اللہ کی تائید و نصرت آپ کے ساتھ ہو!

آخر میں چند باتیں امریکی حکومت اور اس کی فوج سے کہنا چاہوں گا۔۔۔

- تمہاری اس خسیس حرکت اور اس سے پہلے کے بہت سے دیگر واقعات نے یہ بات واضح کر دی ہے کہ تمہارا یہ دعویٰ محض جھوٹ و فریب ہے کہ تم افغانستان کے لوگوں کو جمہوریت اور آزادی کا تحفہ دینے آئے ہو یا یہ کہ تمہاری جنگ اسلام سے نہیں، بلکہ محض کسی نام نہاد انتہا پسند گروہ سے ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تم ایک صلیبی صہیونی حملے کی قیادت کرتے ہوئے مسلمانوں کے دین پر حملہ آور ہوئے ہو اور تمہارا اصل ہدف اسلام کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھانا ہے، لیکن ایسا کبھی نہیں ہو سکے گا، چاہے تم کافروں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ گزرے!
- تمہارے اس شیطانی عمل نے ایک بار پھر دکھا دیا ہے کہ ہماری اور تمہاری جنگ میں کس فریق کے اخلاق عالی ہیں اور کس کے اخلاق پست؟ کونسا فریق جنگ کے آداب سے مزین ایک مہذب لشکر ہے اور کون محض وحشی درندوں کا ایک ٹولہ؟ ایک فریق تاریخ میں ابو غریب، گوانتانامو، عافیہ صدیقی، قرآن جلانے اور لاشوں کی بے حرمتی کرنے کے سبب جانا جائے گا اور دوسرا فریق ان سارے مظالم کے باوجود صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنے، اسلام کے سکھلائے ہوئے عالی اخلاق و آداب کا پابند رہنے، پورے وقار کے ساتھ قتال کرنے اور نتیجتاً بہن ایون رِڈلی کے اسلام قبول کرنے جیسی روشن مثالوں کے سبب پہچانا جائے گا۔
- مجھے امید ہے کہ قرآن کی بے حرمتی کے اس واقعے پر افغان قوم کے ردِ عمل نے تمہیں، یا کم از کم تمہارے قوم کے صاحبِ عقل لوگوں کو ہی یہ بات سمجھا دی ہو گی کہ تم نے war of hearts and minds یا 'ذہن اور دل جیتنے کی جنگ' کے خوشنما عنوان تلے جو مہم شروع کی تھی اور لاکھوں افغانوں کو شہید و دربدر کرنے کے بعد ان کے دلوں میں اپنے لیے کوئی نرم گوشہ پیدا کرنے کی کوشش کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا، تم اپنی ہی وحشت و درندگی کے سبب اس قلب و ذہن کی جنگ کو جیتنے میں مکمل طور پر ناکام رہے ہو۔ افغان قوم ملک کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک تمہارے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی ہے اور تمہیں بتا دیا ہے کہ یہ قوم اب تم سے اس سے بھی زیادہ نفرت کرتی ہے جتنی افغانستان پر تمہارے حملے سے قبل کیا کرتی تھی۔ اور یہ نفرت بے سبب نہیں، بلکہ اس قوم نے تمہیں قریب سے دیکھنے کے بعد تمہارا اصلی مکروہ اسلام دشمن چہرہ مزید واضح طور پر دیکھ لیا ہے اور یہ پہچان لیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی مجسم تصویر ہو کہ:

  وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا

  یہ لوگ تم سے لڑتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان سے ہو سکے تو تمہیں تمہارے دین سے مرتد کر دیں (۲)

- مجھے امید ہے کہ افغان قوم کے ردِ عمل نے تمہیں یہ بھی بتا دیا ہے کہ افغانستان میں تمہاری جنگ اب کسی ایک مجموعے، تنظیم یا تحریک سے نہیں، بلکہ پوری افغان قوم سے ہے اور پاکستان کے غیور مسلمان بھی اس قوم کی پشت پر کھڑے ہیں۔ پس اب بھی وقت ہے........ عزت پیاری ہے اور اپنی سلامتی عزیز ہے تو بوریا بستر اگول کر کے نکل جاؤ، اس سے قبل کہ وہ وقت آئے جب یہاں سے واپس لے جانے کے لیے تمہیں اپنی لاشوں اور تابوتوں کے سوا کچھ نہ ملے۔
- مجھے امید ہے کہ تم یہ بھی جان گئے ہو گے کہ تمہارا پیش کردہ 'امریکی اسلام' اس امت نے مسترد کر دیا ہے۔ اس امت کو تو محمدِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم والا اور قرآنِ عظیم الشان والا اسلام ہی چاہیے، چاہے اپنا خون دے کر ملے۔ لہٰذا بلاوجہ اپنے اموال ایسی بے فائدہ چیزوں کو فروغ دینے یا انہیں قوت کے بل پر نافذ کرنے میں مت ضائع

کرو۔ ان اموال سے اپنے ملک کے لاکھوں بے روزگار، بے گھر اور بھوکے لوگوں کی ضروریات پوری کرو ۔ اگر تم یونہی خرچ کرتے رہے تو انجام وہی ہو گا جو ہمارے رب نے پہلے ہی بتا دیا ہے:

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ 36ۙ

بیشک کافر لوگ اپنا مال و دولت (اس لئے) خرچ کرتے ہیں کہ (اس کے اثر سے) وہ (لوگوں کو) اللہ (کے دین) کی راہ سے روکیں، سو ابھی وہ اسے خرچ کرتے رہیں گے پھر (یہ خرچ کرنا) ان کے حق میں پچھتاوا (یعنی حسرت و ندامت) بن جائے گا پھر وہ (گرفت الٰہی کے ذریعے) مغلوب کر دیئے جائیں گے، اور جن لوگوں نے کفر اپنا لیا ہے وہ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے

- میں تمہیں یہ نصیحت بھی کروں گا کہ افغان قوم کی تاریخ کو ذرا غور سے پڑھ لو۔ یہ قوم اس امت کے سر کا تاج اور ماتھے کا جھومر ہے! اس کی شجاعت بھی بلا کی ہے اور حافظہ بھی بلا کا۔ اس کے ساتھ ایسی دشمنی نہ لگاؤ کہ تم ہمیشہ کے لیے اس کے دشمنوں کی فہرست میں درج ہو جاؤ اور پھر تم افغانستان سے چلے بھی جاؤ تو افغانی تمہارا پیچھا نہ چھوڑیں اور سمندروں کو پار کر کے تمہارے اپنے ملکوں میں گھس گھس کر تم سے بدلے اتاریں۔
- میری آخری نصیحت امریکی حکومت، فوج اور امریکہ کے عوام کو ہے، کہ اب بھی وقت ہے کہ یہ حقیقت پہچان لو کہ تم اسلام اور اہل اسلام پر حملہ کر کے ان بے سر و سامان بندوں سے نہیں بلکہ ان کے رب سے لڑنے نکل آئے ہو........ اور ہمارا اور تمہارا رب، اللہ کبھی شکست نہیں کھاتا، اسے ہرایا نہیں جا سکتا۔ اس کی عظمت و جبروت سے جو ٹکرائے گا اس کا حشر وہی ہو گا جو اس سے قبل حضرت لوط، حضرت صالح، حضرت ھود اور حضرت نوح علیہم السلام کی اقوام کا ہوا اور جو حشر فرعون اور اس کے لشکروں کا ہوا۔

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ 69

یہ ان لوگوں کی طرح ہیں جو تم سے پہلے تھے، وہ قوت میں تم سے زیادہ سخت اور اموال اور اولاد میں بہت زیادہ تھے۔ انھوں نے اپنے مقدر کے مزے لوٹے اور تم نے اپنے مقدر کے۔ جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں نے اپنے مقدر کے مزے لوٹے تھے اور تم نے فضول باتیں کیں، جس طرح انھوں نے فضول باتیں کیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

پس اللہ کے حضور انفرادی و اجتماعی توبہ کرو، اپنے تکبر و غرور سے باز آ جاؤ، چند دن کی زندگی کی خاطر آخرت خراب نہ کرو اور اب بھی حق کا اعتراف کر کے، اللہ کے آخری نبی اور آخری کتاب کی دعوت قبول کر کے خود کو اللہ کے عذاب سے بچا لو اور اللہ کی رحمت کے مستحق بن جاؤ۔ اللہ تمہیں ہدایت قبول کرنے کی توفیق بخشے، آمین!

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه وسلم